المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
اردو بازار ، لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 6

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

1
1

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

هو القادر

نام کتاب	المستدرک (جلد ششم)
تصنیف	للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري
مترجم	الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي
پروف ریڈنگ	مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	دسمبر 2013ء
سرورق	باھو گرافکس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے

شبیر برادرز

۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

7623 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّمَّاكِ، ثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، ثَنَا اَبُوْ عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرِ بْنِ دِرْهَمٍ، قَالَا: ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِىْ بَلْجٍ يَحْيَى بْنُ اَبِىْ سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ الْعِبَادَ لَمْ يُذْنِبُوا لَخَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقًا يُذْنِبُوْنَ ثُمَّ يَغْفِرُ لَهُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)7623 – أخرجه شاهدا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر بندے گناہ نہ کریں تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم پیدا کرے گا جو گناہ کریں گے، اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو بخشے گا۔ کیونکہ وہ غفور ورحیم ہے۔

7624 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، قَالَا: ثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُجِيبٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: ابْنَ آدَمَ اِنْ دَنَوْتَ مِنِّى شِبْرًا دَنَوْتُ مِنْكَ ذِرَاعًا، وَاِنْ دَنَوْتَ مِنِّى ذِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْكَ بَاعًا، ابْنَ آدَمَ اِنْ حَدَّثْتَ نَفْسَكَ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ تَعْمَلْهَا كَتَبْتُهَا لَكَ حَسَنَةً وَاِنْ عَمِلْتَهَا كَتَبْتُهَا لَكَ عَشْرًا، وَاِنْ هَمَمْتَ بِسَيِّئَةٍ فَحَجَزَكَ عَنْهَا هَيْبَتِى كَتَبْتُهَا لَكَ حَسَنَةً وَاِنْ عَمِلْتَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً وَاحِدَةً

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)7624 – صحيح

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اے ابن آدم! اگر تو ایک بالشت میرے قریب آئے گا، میں ایک ذراع تیرے قریب آؤں گا۔ اور اگر تو ایک ذراع میرے قریب آئے گا تو میں ایک باع (دونوں بازوؤں کے پھیلانے کی مقدار جو کہ تقریباً ۶ فٹ ہوتی ہے) تیرے قریب آؤں گا۔ اے ابن آدم! اگر تیرے دل میں نیکی کا ارادہ آئے' میں تیرے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھ دوں گا اگرچہ تو اس ارادے پر عمل نہ کر سکے۔ اور اگر تو عمل بھی کر لے تو میں تیرے لئے دس نیکیوں کا ثواب لکھوں گا۔ اور اگر تو گناہ کا ارادہ کرے، لیکن میرے خوف کی وجہ سے تو اس پر عمل نہ کر سکے تو میں اس کے بدلے میں بھی تیرے لئے نیکی لکھوں گا اور اگر تو اس گناہ کے ارادے پر عمل بھی کر لے تو میں صرف ایک گناہ لکھوں گا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

7625 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، الْعَدْلُ، ثَنَا اَبِى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَ جَرِيْرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى فِى نَفْسِهِ ذَكَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى نَفْسِهِ، وَمَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فِى مَلَاٍ ذَكَرَهُ اللّٰهُ فِى مَلَاٍ هُمْ

اَكْثَرُ مِنَ الْمَلَأِ الَّذِينَ ذَكَرَهُ فِيهِمْ وَاَطْيَبُ، وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَى اللّٰهِ شِبْرًا تَقَرَّبَ اللّٰهُ مِنْهُ ذِرَاعًا، وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنَ اللّٰهِ ذِرَاعًا تَقَرَّبَ اللّٰهُ مِنْهُ بَاعًا، وَمَنْ اَتَى اللّٰهَ مَشْيًا اَتَاهُ هَرْوَلَةً، وَمَنْ اَتَى اللّٰهَ هَرْوَلَةً اَتَاهُ اللّٰهُ سَعْيًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، وَاَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا هُوَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبٍ السُّلَمِيُّ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)7625 – صحیح

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کو اپنے دل میں یاد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس کو (اپنی شایان شان) اپنے دل میں یاد کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو محفل میں یاد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس سے زیادہ اچھی اور پاکیزہ محفل میں یاد کرتا ہے، اور جو ایک بالشت اللہ تعالیٰ کے قریب جاتا ہے، اللہ تعالیٰ ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہے، اور جو ایک ہاتھ اللہ تعالیٰ کے قریب جاتا ہے، اللہ تعالیٰ ایک باع (دونوں بازوؤں کے پھیلانے کی مقدار جو کہ تقریباً ۶ فٹ ہوتی ہے) اس کے قریب آتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی جانب چل کر جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی جانب دوڑ کر آتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑ کر جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جانب اس سے بھی زیادہ تیز دوڑ کر آتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ اور اس کی سند میں جو ابو عبدالرحمٰن ہیں، یہ عبداللہ بن حبیب سلمی ہیں۔

7626 – حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، الْعَدْلُ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَدْخُلُنَّ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبَى وَشَرَدَ عَلَى اللّٰهِ كَشَرَادِ الْبَعِيرِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ الْعَوَقِيِّ، عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ اُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبَى قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَنْ اَبَى؟ قَالَ: مَنْ عَصَانِي فَقَدْ اَبَى وَقَدْ رُوِيَ الْمَتْنُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)7626 – على شرط البخاری ومسلم

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری تمام امت جنت میں جائے گی سوائے اس شخص کے جس نے انکار کیا اور بدکے ہوئے اونٹ کی مانند اپنے اللہ سے بدک گیا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ "میرا ہر امتی جنت میں جائے گا سوائے اس کے جس نے انکار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکار کس نے کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس